بسم اللہ الرحمن الرحیم | دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی کو ظاہر کر دیگا | نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

آئینہ ہے یہ نور سرمد کا
عکس ہے یہ رخ محمد ﷺ کا

چودھویں کا ہے چاند یہ البدر
فیض ہے یہ غلام احمد کا

ان اللہ قد صحح لکم وقت مسیحہ وما ترکہ مزادۃ

البدر

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

چہ گویم بالگرامی جہاد رقادیان بینی
دوا بینی شفا بینی غرض دارالامان بینی

نمبر ۶ | ہر انگریزی ماہ کی ۱-۸-۱۶-۲۴ تاریخ کو قادیان دارالامان ضلع گورداسپور سے شائع ہوتا ہے | جلد ۳

خریداروں کو اطلاع اپنے احباب کو تازہ حالات پہونچانے کی خاطر یہ اخبار نہایت ارزان قیمت پر جاری کیا گیا ہے اور اس کے اجرا اور قیام کا مدار قومی تعاون اور سرمایہ پر ہے اس کی بروقت اشاعت اور ایڈیٹوریل سٹاف کی تکمیل اور دیانتداری کے لئے ضرورۃ ہے کہ اس کی اشاعت کم از کم ۵ سو ہو اس لئے احباب سے التماس ہے کہ موجودہ حالت میں جبکہ ابتدائی حالت اشاعت بہت قلیل اور سٹاف نا مکمل ہے اور کارخانہ کے اخراجات کا زیر بار ہوا اگر کبھی وقت اشاعت میں چند روز کی دیر ہو جاوے تو اخوۃ اور ہمدردی کے خیال کو دل و دماغ میں جگہ دیکر رنجیدہ نہ ہوں بلکہ اس کی اشاعت میں سر توڑ کوشش کریں اور مطلوبہ تعداد کو پورا کرکے کارخانہ کو ہر ایک امر کا ذمہ دار بناویں اپنے فرائض کو حتی الوسع دیانتداری سے بجا لاویں

وہ الفاظ جنمیں حضرۃ مسیح موعود عم بیعت کرتے ہیں

ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے ہیں اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے۔

اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمدا عبدہ و رسولہ ۳ بار۔ آج میں احمد کے ہاتھ پر ان تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جن میں میں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہاں تک میری طاقت اور سمجھ ہے تمام گناہوں سے بچتا رہوں گا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ تین بار رب انی ظلمت نفسی واعترفت بذنبی فاغفر لی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت - اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں آمین۔ پھر اس کے بعد آپ معہ دیگر حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہیں

فتوی ممانعت جہاد

اب چھوڑ دو جہاد کا اے دوستو خیال
دین کے لئے حرام ہے اب جنگ اور قتال

اب آگیا مسیح جو دین کا امام ہے
دین کے تمام جنگوں کا اب اختتام ہے

اب آسمان سے نور خدا کا نزول ہے
اب جنگ اور جہاد کا فتوی فضول ہے

دشمن ہے وہ خدا کا جو کرتا ہے اب جہاد
منکر نبی کا ہے جو یہ رکھتا ہے اعتقاد

کیوں چھوڑتے ہو لوگو نبی ﷺ کی حدیث کو
جو چھوڑتا ہے چھوڑ دو تم اس خبیث کو

کیوں بھولتے ہو تم یضع الحرب کی خبر
کیا یہ نہیں بخاری میں دیکھو تو کھولکر

فرما چکا ہے سید کونین ..... مصطفیٰ
عیسی مسیح جنگوں کا کر دیگا التوا

جب آئیگا تو صلح کو وہ ساتھ لائیگا
جنگوں کے سلسلہ کو وہ یکسر مٹائیگا

پیوینگے ایک گھاٹ پہ شیر اور گوسپند
کھیلیں گے بچے سانپوں سے بیخوف و بیگزند

یعنی وہ وقت امن کا ہوگا نہ جنگ کا
بھولیں گے لوگ مشغلہ تیر و تفنگ کا

یہ حکم سن کے بھی جو لڑائی کو جائیگا
وہ کافروں سے سخت ہزیمت اٹھائیگا

اک معجزہ کے طور سے یہ پیشگوئی ہے
کافی ہے سوچنے کو اگر اہل کوئی ہے

القصہ یہ مسیح کے آنے کا ہے نشان
کر دیگا ختم آ کے وہ دین کی لڑائیاں

ظاہر ہیں خود نشان کہ زمان وہ زمان نہیں
اب قوم میں ہماری وہ تاب و تواں نہیں

اب تم میں خود وہ قوت و طاقت نہیں رہی
وہ سلطنت وہ رعب وہ شوکت نہیں رہی

وہ نام وہ نمود وہ دولت نہیں رہی
وہ عزم مقبلانہ وہ ہمت نہیں رہی

وہ علم وہ صلاح وہ عفت نہیں رہی
وہ نور اور وہ چاند سی طلعت نہیں رہی

وہ درد وہ گداز وہ رقت نہیں رہی
خلق خدا پہ شفقت و رحمت نہیں رہی

دل میں تمہارے یار کی الفت نہیں رہی
حالت تمہاری جاذب نصرت نہیں رہی

حمق آگیا ہے سر میں وہ فطنت نہیں رہی
کسل آگیا ہے دل میں جلادت نہیں رہی

وہ علم و معرفت وہ فراست نہیں رہی
وہ فکر وہ قیاس وہ حکمت نہیں رہی

دنیا و دین میں کچھ بھی لیاقت نہیں رہی
اب تم کو غیر قوموں پہ سبقت نہیں رہی

وہ انس و شوق و وجد وہ طاعت نہیں رہی
ظلمت کی کچھ بھی حد و نہایت نہیں رہی

ہر وقت جھوٹ سچ کی تو عادت نہیں رہی
نور خدا کی کچھ بھی علامت نہیں رہی

سو سو ہے گند دل میں طہارت نہیں رہی
نیکی کے کام کرنے کی رغبت نہیں رہی

خوان تہی پڑا ہے وہ نعمت نہیں رہی
دین بھی ہے ایک قشر حقیقت نہیں رہی

مولی سے اپنے کچھ بھی محبت نہیں رہی
دل مر گئے ہیں نیکی کی قدرت نہیں رہی

سب پر یہ اک بلا ہے کہ وحدت نہیں رہی
اک پھوٹ پڑ رہی ہے مودت نہیں رہی

تم مر گئے تمہاری وہ عظمت نہیں رہی
صورت بگڑ گئی ہے وہ صورت نہیں رہی

اب تم میں کیوں وہ سیف کی طاقت نہیں رہی
بھید اس میں ہے یہی کہ وہ حاجت نہیں رہی

اب کوئی تم پہ جبر نہیں غیر قوم سے
کرتی نہیں ہے منع صلوۃ اور صوم سے

ہاں آپ تم نے چھوڑ دیا دین کی راہ کو
عادت میں اپنی کر لیا فسق و گناہ کو

اب زندگی تمہاری تو سب فاسقانہ ہے
مومن نہیں ہو تم کہ قدم کافرانہ ہے

اے قوم تم پہ یار کی اب وہ نظر نہیں
روتے رہو دعاؤں میں بھی وہ اثر نہیں

کیونکر ہو وہ نظر کہ تمہارے وہ دل نہیں
شیطاں کے ہیں خدا کے پیارے وہ دل نہیں

تقوی کے جامے جتنے تھے سب چاک ہو گئے
جتنے خیال دل میں تھے ناپاک ہو گئے

کچھ کچھ جو نیک مرد تھے وہ خاک ہو گئے
باقی جو تھے وہ ظالم و سفاک ہو گئے

اب تم تو خود ہی مورد خشم خدا ہوئے
اس یار سے بشامت عصیاں جدا ہوئے

اب غیروں سے لڑائی کے معنی ہی کیا ہوئے
تم خود ہی غیر بن کے محل سزا ہوئے

سچ سچ کہو کہ تم میں امانت ہے اب کہاں
وہ صدق اور وہ دین و دیانت ہے اب کہاں

پھر جبکہ تم میں خود ہی وہ ایماں نہیں رہا
وہ نور مومنانہ وہ عرفاں نہیں رہا

پھر اپنے کفر کی خبر اے قوم لیجئے
آیت علیکم انفسکم یاد کیجئے

ایسا گماں کہ مہدی خونی بھی آئیگا
اور کافروں کے قتل سے دین کو بڑھائیگا

اے غافلو یہ باتیں سراسر دروغ ہیں
بہتاں ہیں بے ثبوت ہیں اور بے فروغ ہیں

**یارو جو مرد آنے کو تھا وہ تو آچکا
یہ راز تم کو شمس و قمر بھی بتا چکا**

اب سال سترہ بھی صدی سے گزر گئے
تم میں سے ہائے سوچنے والے کدھر گئے

تھوڑے نہیں نشاں جو دکھائے گئے تمہیں
کیا پاک راز تھے جو بتائے گئے تمہیں

پر تم نے ان سے کچھ بھی اٹھایا نہ فائدہ
منہ پھیر کر ہٹا دیا تم نے یہ مائدہ

بخلوں سے یارو باز بھی آؤ گے یا نہیں
خو اپنی پاک صاف بناؤ گے یا نہیں

باطل سے میل دل کی ہٹاؤ گے یا نہیں
حق کی طرف رجوع بھی لاؤ گے یا نہیں

اب عذر کیا ہے کچھ بھی بتاؤ گے یا نہیں
مخفی جو دل میں ہے وہ سناؤ گے یا نہیں

آخر خدا کے پاس بھی جاؤ گے یا نہیں
اس وقت اس کو منہ بھی دکھاؤ گے یا نہیں

تم میں سے جسکو دین و دیانت سے ہے پیار
اب اس کا فرض ہے کہ وہ دل کرکے استوار

لوگوں کو یہ بتائے کہ وقت مسیح ہے
اب جنگ اور جہاد حرام اور قبیح ہے

**ہم اپنا فرض دوستو اب کر چکے ادا
اب بھی اگر نہ سمجھو تو سمجھائیگا خدا**

نوٹ - بیعت کا اشتہار حضرۃ امام الزمان ع م نے ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو دیا تھا تو ۳۱ دسمبر ۱۹۰۳ء تک اسے چودہ سال ہوئے ہیں جبکہ البدر اپنی پوری معنون کیا گیا ہے اس چہاردہم سال کی یادگار میں جو کہ آپ کی فتح اور نصرۃ کا زمانہ ہے قادیان سے

ملفوظات حضرۃ مسیح موعود علیہ السلام

۳۰ جنوری سنہ ۱۹۰۴ء

حضرۃ اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طبیعت آج بفضل خدا بہت تندرست رہی اور آپ نے بعد نماز مغرب عشا کی نماز تک مجلس فرمائی۔

طاعون کا ذکر ہوتا رہا کہ اب فروری کا مہینہ آگیا ہے اس کا زور ہوگا۔ چنانچہ مختلف مقامات سے اب اس کی خبریں آنی شروع ہوگئی ہیں۔

خدا شناسی اور سچے ایمان کی ضرورت

فرمایا کہ ضروری بات خدا شناسی ہے کہ خدا کی قدرت اور جزا سزا پر پکا ایمان ہو اسی کی کمی سے دنیا میں فسق و فجور ہو رہا ہے لوگوں کی توجہ دنیا کی طرف اور گناہوں کی طرف بہت ہے دن اور رات یہی فکر ہے کہ کسی طرح دنیا میں دولت۔ وجاہت۔ عزت ملے جس قدر کوشش ہے خواہ کسی پیرایہ میں ہی ہو۔ مگر وہ دنیا کے لئے ہے خدا کے لئے ہرگز نہیں۔ دین کا اصل لب اور خلاصہ یہ ہے کہ خدا پر سچا ایمان ہو مگر اب مولوی وعظ کرتے ہیں تو ان کے وعظ کی بھی علت غائی یہ ہوتی ہے کہ اسے چند پیسے مل جاویں جیسے ایک چور باریک در باریک حیلے چوری کے لئے کرتا ہے ویسے ہی یہ لوگ کرتے ہیں ایسی حالتوں میں بجز اس کے کہ عذاب الٰہی نازل ہو اور کیا ہو سکتا ہے۔

ایک اعتراض ہم پر یہ ہوتا ہے کہ اپنی تعریف کرتے ہیں اور اپنے آپ کو۔ مطہر برگزیدہ قرار دیتے ہیں۔ اب ان لوگوں سے کوئی پوچھے کہ خدا جو امر ہمیں فرماتا ہے کیا ہم اس کی نافرمانی کریں اگر ان باتوں کو اظہار نہ کریں تو معصیت ہو۔

قرآن شریف میں آنحضرۃ صلعم کی نسبت کیا کیا الفاظ اللہ تعالیٰ نے آپ کی شان میں فرمائے ہیں ان لوگوں کے خیال کے مطابق تو وہ بھی خودستائی ہوگی۔

خودستائی کرنیوالا حق سے دور ہوتا ہے مگر جب خدا تعالیٰ فرماوے تو پھر کیا کیا جاوے یہ اعتراض ان نادانوں کا صرف مجھ پر ہی نہیں ہے بلکہ آدم سے لیکر جس قدر نبی رسول اولیا اور مامور گذرے ہیں سب پر ہی۔ ذرا غور کرنے سے انسان سمجھ سکتا ہے کہ جسے خدا مامور کرتا ہے ضرور ہے کہ اس کے لئے اجتبا اور اصطفا ہو اور کچھ نہ کچھ اس میں ضرور خصوصیت چاہئے کہ خدا تعالیٰ کل مخلوق میں سے اسے برگزیدہ کرے خدا کی نظر خطا جانے والی نہیں ہوتی۔ پس جب وہ کسی کو انتخاب کرتا ہے تو وہ معمولی آدمی نہیں ہوتا۔ قرآن شریف میں بھی اسی کی طرف اشارہ ہے واللہ اعلم حیث یجعل رسالتہ اس سوال کا آخر ماحصل یہ ہے کہ وہ ہمیں مفتری کہیں گے۔ مگر پھر ان پر سوال ہوتا ہے کہ عجب خدا ہے کہ اس قدر عرصہ دراز سے برابر افترا کا موقعہ دئے چلا جاتا ہے اور جو کچھ ہم کہتے ہیں وہی وقوع میں آتا ہے اگر مفتری ان کے ساتھ خدا کے یہ سلوک ہیں اور اس طرح سے ان کی تائید اور نصرۃ کی جاتی ہے جیسے کہ ہماری۔ تو پھر کل انبیاء کو بھی انہیں مفتری قرار دینا پڑے گا۔ وہی علامات اور براہین جو کہ آنحضرۃ صلعم کے وقت میں آپ کی صداقت کے نشان اور دلیل تھے وہی اب بھی موجود ہیں۔ جسے خدا تعالیٰ انتخاب کرے اگر وہ اس کی تعریف نہ کرے تو کیا گندا کہے اس سے خدا پر حرف آتا ہے کہ اس کا انتخاب گندا ٹھہرتا ہے۔

اگر دنیا کے مجازی حکام اعلیٰ کو بھی دیکھو تو وہ بھی حتی الوسع کمشنری لفٹنٹی۔ ڈپٹی کمشنری وغیرہ کے عہدوں کے لئے انہی کو انتخاب کرتے ہیں جو کہ ان کی نظر میں لائق ہوتے ہیں۔ اگر وہ حکام اعلیٰ کی نظر میں نالائق اور ذمہ داریوں کے بجا آوری کے ناقابل ہوں تو انتخاب نہیں کئے جاتے ہیں اسیطرح اگر مامورین وغیرہ خدا تعالیٰ کی نظروں میں نالائق۔ نکمے اور اشقیا ہوں تو پھر لوگوں کو تزکیہ نفس یا نیکی خدمت ان سے کیسے لی جاوے۔

یہ ایک نکتہ ہے کہ ان کا جو اعتراض ہوتا ہے وہ صرف میری ذات پر نہیں ہوتا بلکہ عام ہوتا ہے کہ آدم سے لیکر جس قدر نبی اس وقت تک گذرے ہیں سب اس میں شامل ہوتے ہیں۔ بھلا وہ ایک ایسا اعتراض کرکے تو دکھلاویں جو سابقہ انبیاء میں سے کسی پر نہ ہوا ہو۔ اصل بات یہ ہے کہ ایمان کے لوازم تمام اس وقت ردی ہوگئے ہیں۔ دل حلاوت ایمان سے خالی ہیں دنیا کی زیب و زینت کے خیال نے دلوں پر تصرف کرلیا ہے ایک گہرے بحر ظلمات میں لوگ پڑے ہوئے ہیں اس وقت بڑی ضرورت اور احتیاج اس امر کی ہے کہ وہ تقویٰ جس کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے اور کتاب اللہ نازل ہوئی حاصل ہو۔ ایک مردہ ایمان لوگوں کے پاس ہے اس لئے اس ایمان کی کوئی نشانی بھی ہاتھ میں نہیں ہے اور اسی باعث سے یہ وبال ان لوگوں پر ہے پھر کہتے ہیں کہ کیا ہم نماز ادا نہیں کرتے روزے نہیں رکھتے کلمہ نہیں پڑھتے ان کم بختوں کو اتنی خبر نہیں کہ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے تھے تو یہود بھی تو سب عبادتیں کرتے تھے پھر وہ کیوں مغضوب ہوئے۔

ان کی نہایت بدقسمتی اور شقاوت ہے کہ بھلا دیا ہے کہ اسلام کیا ہے۔ دین کیا ہے کب کہا جاتا ہے کہ فلاں متقی ہے۔ فلاں مومن ہے۔ صرف چھلکے یعنی پوست پر ناز ان ہیں اور مغز کو بالکل سمجھو کھو دیا ہے جو کہ دین کی اصل روح و روان ہے اب خدا چاہتا ہے کہ وہ روح دوبارہ پیدا کرے اگر ان لوگوں میں تقویٰ اور معرفت ہوتی یہ اعتراض کر کے خود ہی نادم ہوں۔

سواد اعظم کیا شئے ہے

ایک یہ اعتراض کرتے ہیں کہ سواد اعظم حیات مسیح کا قائل ہے اگر سواد اعظم کے یہ معنے ہیں کہ ایک گروہ کثیر ایک طرف ہو تو اس کی بات سچی ہوتی ہے تو آنحضرت صلعم کی بعثت کے وقت یہود و عیسائی قوم کا بھی سواد اعظم تھا وہ اہل کتاب بھی تھے۔ بڑے بڑے عالم فاضل عابد زاہد موجود تھے ان کے معیار سے تو آنحضرۃ صلعم کے حق میں ان کی شہادت معتبر مان لینی چاہئے اصل سواد اعظم وہ لوگ ہیں جو حقیقی طور پر اللہ کو مانتے ہیں اور علیٰ وجہ البصیرت خدا تعالیٰ پر ان کا ایمان ہے اور ان کی شہادت معتبر ہوتی ہے۔ بھلا سوچکر دیکھو کہ جس راہ میں بچھو۔ سانپ اور درندے وغیرہ ہوں۔ کیا اگر دس ہزار اندھے اس کی نسبت کہیں کہ یہ راہ اختیار کرو تو کوئی بھی ان کی بات مانے گا۔ اور جو ان کے پیچھے چلیں گے وہ سب مریں گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ میں علیٰ وجہ البصیرت بلاتا ہوں اگرچہ آپ ایک فرد واحد تھے لیکن آپ کے مقابل ہزارہا منکرین کی بات قابل اعتبار نہ تھی جو آپ کی مخالفت کرتے تھے اب اس وقت ایک سواد اعظم نہیں ہے بلکہ کئی سواد اعظم ہیں۔ انیہوں۔ بھنگیوں چوہڑوں چینیوں وغیرہ کا بھی ایک سواد اعظم ہے۔ مخلوق پرستوں کا بھی

ترسیل زر کے متعلق ضروری اطلاع

اکثر احباب حضرۃ امام الزمان علیہ الصلوٰۃ والسلام اور مولانا مولوی عبد الکریم صاحب کے نام مختلف مدات مثل مدرسہ لنگرخانہ۔ میگزین۔ الحکم۔ البدر وغیرہ کے چندے یکجائی طور پر روانہ فرما دیتے ہیں کہ جن کی تقسیم میں حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام اور نیز مولوی صاحب کو کمال تکلیف ہوتی ہے اور آپ کا بیش قیمت وقت چھوٹی چھوٹی رقوم کے تقسیم اور حساب میں صرف ہو جاتا ہے اور بعض وقت غلطی سے ایک مد کا روپیہ دوسرے مد میں صرف ہو جاتا ہے اس لئے ہر ایک مجاہد فی اللہ کو چاہئے کہ جہاں وہ محض خدا تعالے کی رضا مندی کے لئے اپنی کمائی میں سے کچھ حصہ اس انفاق فی سبیل اللہ کے لئے نکالتا ہے وہاں اور بھی ایک آنہ یا آدھ آنہ زیادہ صرف کر کے ہر ایک مد اور کارخانہ کا روپیہ اسکے مہتمم کے نام الگ الگ ارسال کیا کرے اور کفایت کی غرض سے یکجائی طور پر ایک کے نام چندے نہ ارسال کئے جاویں بہرحال میں سب اخراجات انفاق فی سبیل اللہ ہے تو ایک آنہ یا آدھ آنہ کی کفایت کو مد نظر رکھ کر حضرۃ اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بیش قیمت وقت کو اس کی خاطر لینا خلاف آداب طالب بھی ہے اور اس زیادہ خرچ کا اجر اللہ تعالے ہر ایک کو اس کے اخلاص اور نیت پر اسے دے چھوڑے گا۔

حضرۃ اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام اور نیز مولوی عبد الکریم صاحب کے نام صرف لنگرخانہ یا لخاص مشن کی امداد کے متعلق [illegible] وغیرہ آنا چاہیے +

عام شکایت

آج البدر کی نسبت عام شکایت اس کے خریداروں کی یہ ہے کہ بروقت اشاعت نہیں ہوتی اور بعض احباب نے یہ بھی لکھا ہے کہ بہت سے خریدار پیدا کئے جاتے ہیں مگر اسی نقص کی وجہ سے کہ اخبار کی اشاعت وقت موعود پر نہیں ہوتی خریداری سے عام نارا ضگی پھیل جاتی ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ اخبار کے شائقین کو اخبار دیر سے پہنچنے میں ضرور بیمزگی ہوتی ہے اور اکثر لوگ جو کہ مذبذب یا حسن عقیدت رکھنے والوں میں ہوتے ہیں اور ابھی تک ایک رنگ غیریت کی ان کے اندر باقی ہوتی ہے وقت موعودہ پر مطالعہ اخبار کے لئے ان بار بار تقاضائے بھی خریداروں کے ایذا کا موجب ہوتا ہے اور ان تمام باتوں کو میں بذات خود محسوس کرتا ہوں کیونکہ اپنے سلسلہ ملازمت میں اخبار کا خریدار رہ چکا ہوں مگر تاہم اب جب کہ میں عملی حالت میں اس کام میں خود حصہ لے رہا ہوں تو میرے اپنے نزدیک وہ تمام شکایات جو کہ میں خود التوائے اخبار کے لئے کیا کرتا تھا بہت ہی بے معنے نظر آ رہی ہیں اور خود میں ہی نہیں بلکہ جن بعض حقیقت رس احباب کو ماہ دو ماہ یا کم از کم چند ہفتہ تک قادیان میں رہنے کا اتفاق ہوا ہے اور جنہوں نے خود امتحاناً قادیانی ایڈیٹروں کی مشکلات کا اندازہ کیا ہے وہ بھی ایک حد تک ہمیں معذور قرار دے گئے ہیں اور بجائے اس کے کہ انتظامی نقص کی وجہ سے وہ ناراض ہوتے۔ ان کی شفقت اور ہمدردی البدر سے بڑھ گئی ہے بہرحال یہ ایک دلچسپ مضمون قابل بحث ہے جسے انشاء اللہ کسی دوسرے نمبر میں درج کر کے اس قسم کی شکایتوں کا جواب دیا جاوے گا +

ریویو

مولویوں کی چھٹی بنام مسیح علیہ السلام اور حضرۃ مسیح کا جواب بنام مولوی صاحبان

یہ ایک کتاب پنجابی زبان میں میاں محمد اسماعیل صاحب احمدی موضع تتر گرامی ضلع گوجرانوالہ نے تصنیف کی ہے جو کہ ۴۴ صفحہ پر لاہور کے اسلامیہ سٹیم پریس میں طبع ہوئی ہے اس چھٹی کو چھاپنے سے پہلے مصنف نے قادیان میں حضرۃ اقدس اور آپ کے احباب کو سنایا تھا واقعی میں قابل مطالعہ ہے مولویوں کی فریاد اور واویلے کو حضرت مسیح کی خدمت میں دکھایا ہے کہ جسطرح ہو آسمان سے جلدی اتر و ورنہ مرزا صاحب تمہاری جگہ لئے جاتے ہیں۔ پھر اس کا لطیف جواب حضرۃ مسیح ؑ کی طرف سے آیا ہے جس سے تمام مولوی اپنا منہ لیکر رہ گئے ہیں۔ جو اصحاب پنجابی زبان کو پڑھ یا سمجھ سکتے ہیں وہ اس سے خوب محظوظ ہوں گے۔ ہماری رائے میں کاغذ کتاب کو عمدہ نہیں لگایا گیا اور لاہور جیسے مقام میں جب یہ چھپی ہے تو اس کی قیمت ا ر واقعی زیادہ ہے اگر ارزاں ہو جاوے تو یہ اس قابل ضرور ہے کہ کم سے کم خرید کر بکثرت پنجاب کے مولویوں اور ان کے زیر اثر لوگوں میں شائع کیا جاوے ہاں جو اصحاب نکتہ رس ہیں ان کے نزدیک تو یہ قیمت اور بھی تھوڑی ہے یہ کتاب مصنف اور غلام رسول صاحب درزی چوک بازار گوجرانوالہ نیز منشی کرم علی صاحب مصلح تنگ قادیان سے نقد قیمت پر مل سکتی ہے +

قول الصحیح کی نسبت قاضی خواجہ علی صاحب ٹھیکیدار شکرم جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اول المومنین میں سے ہیں تحریر فرماتے ہیں کہ پانچ نسخہ نظم میاں ہدایت اللہ والے روانہ کر دیویں یہ نظم دیہاتی لوگوں کے واسطے بہت مفید ہے اسواسطے خیال ہے کہ بطور اشاعت دیہات میں کچھ جلدیں تقسیم کی جاویں لوگ شوق سے پڑھتے ہیں فقط

یہ نظم سلیس اردو میں ہے اور جلی قلم سے لکھی گئی ہے کہ **مستورات** بھی پڑھ اور سمجھ سکیں اشاعت اور مفت تقسیم کے لئے جو اصحاب خریدیں ان کو ایک روپیہ کے ۲۰ نسخہ علاوہ محصولڈاک ارسال ہوں گے +

اپنے محترم بھائی رحمت علی صاحب کی وفات کے حالات بصورت کتاب ارسال ہیں مضمون کو ترتیب

دفتر البدر قادیان ضلع گورداسپور کی کتب اور ادویہ کی فہرست

طب روحانی بغیر دوا کے علاج کرنیکا طریق مسمریزم یعنی علم توجہ کی نسبت اس زمانہ مین عام چرچا ہو رہا ہے اور جس کے دریافت ہوجانے سے یسوعی معجزات کی کلا ہر ایک مذہب و ملت حتی کہ ایک دہریہ کے ہاتھ مین بھی دیدی ہے اور جس کے ذریعہ سے بڑے بڑے امراض کا علاج ہوجاتا ہے اس کا برمحل اور ٹھیک استعمال اس کتاب مین بتلایا گیا ہے جو ہدایات ان مین درج ہین ان پر مشق کرنے سے انسان صحت نیت مد نظر رکھکر اپنی دو دو کو زیادہ نافع بنا سکتا ہے اور خیالات مین یکسوئی اور ان کے ضبط کرنے کی عادت بھی پیدا ہوجاتی ہے اگرچہ عام طور پر اس کتاب کے لکھنے والوں نے وہ مبالغے کئے ہین کہ آسمان و زمین کے قلابے ملادئے ہین اور اس کو مشاق کو گویا خدائی کی کل کا چلانے والا قرار دیدیا ہوتا ہے لیکن ہمارے نزدیک اس علم کی فضیلت صرف یہی ہے کہ جیسے انسان دیگر علوم عطیہ الٰہی کا نیک یا بد استعمال کرکے ثواب یا عذاب کماتا ہے۔ جیسے خدا کے ارادے سے ہر ایک دوا یا دوسرا عمل اپنا اثر مفید یا مضر کرتا ہے ویسے ہی اسی کے ارادہ یا اذن سے انسان اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے اور اپنی روح سے ایسے کام لے سکتا ہے جو اس کے نزدیک دل محالات سے تھے اگر طریق عمل وغیرہ کے متعلق کچھ استفسار کرنا ہو تو منیجر دفتر البدر سے خط و کتابت کرین۔ قیمت عہ

شہادۃ آسمانی حصہ اول و دوم۔ بجواب کلمہ فضل رحمانی جو ایک کورٹ انسپکٹر لودیانہ نے حضرۃ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مخالفت مین لکھی تھی اس کے اور دیگر معترضین کے اعتراضوں کے جواب اس مین دئے گئے ہین ذوالقرنین کو مسیح ثابت کیا ہے اور مسئلہ جہاد۔ اور خر دجال یا جوج ماجوج تصویر وغیرہ کے متعلق دندان شکن جواب دئے گئے ہین قیمت ہر دو حصہ ۔

سر مکتوم۔ یہ سو صفحہ کی کتاب انجیلی شہادتون سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا شفیع ہونا ثابت کیا ہے اور نیز کم حرمت لکم پر لطیف خیالات کا اظہار کیا ہے اور دکھلایا ہے کہ جن مردون کے زندہ ہونے کا ذکر انجیل مین ہے خود اس سے ثابت ہے کہ وہ دراصل حقیقی طور پر مردہ نہ تھے دغیرہ وغیرہ قیمت ۵ر

رویائے صالحہ اس مین مصنف نے اپنی بیعت کی سرگذشت۔ محمد حسین بٹالوی کے کفر نامہ طیار کرنے کا اور حضرۃ مسیح موعود کا ثبوت صحف سابقہ سے۔ قیمت ۲ر

اعجاز احمدی ۲۶ صفحہ کا رسالہ اصحاب کہف اور اصحاب الرقیم اور ذوالقرنین سے کون کون مراد ہین اس کی تفسیر کی گئی ہے جس سے پرانے خیالات کا قلع قمع ہوتا ہے قیمت ا ر

قول صحیح پنجاب کے مشہور و معروف شاعر میان ہدایت اللہ صاحب احمدی ساکن لاہور کی نظم جو کہ پنجابی زبان مین ہے حضرۃ مسیح موعود علیہ السلام کی مدح اور دعاوی پر لکھی ہے قیمت ار (محصولڈاک بذمہ خریدار)

عاقبۃ المکذبین لودیا نوی مخالف مولویون کا انجام جو ہوا اس کا بیان ہے نیز کو دس شرائط حضرۃ مسیح کی وفات دحیات پر بحث اور ایک اردو نظم قیمت ار محصولڈاک بذمہ خریدار

اسلام اور اس کا بانی یعنی ٹامس کارلائل صاحب جو المعروف ہیروز اینڈ ہیرو ورشپ کے ایک انگریزی

صیانۃ الناس۔ مولوی محمد حسین بٹالوی کے ایک خط کا جواب منجانب فاضل امروہی قیمت ا ر

الہامی دعا۔ ربک کل شئی خادمک رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی قیمت ۔ ر محصولڈاک بذمہ خریدار

کاسر پنجابی مصنفہ مولوی غلام رسول صاحب احمدی راجیکے ضلع گجرات قیمت ۔ ر ایضاً

نظم برائے مستورات لطریق کاسر مصنفہ

روشنائی احمدیہ ساختہ مرزا عبدالکریم تاجر مالیر کوٹلوی نہایت اعلیٰ قسم ار فی تولہ دستاقسم تاجرون کو

تذکرۃ الشہادتین۔ اس کتاب مین ثابت کیا گیا ہے کہ شہزادہ مولوی عبداللطیف صاحب کی شہادۃ کا واقعہ من و عن آج سے تیرہ سو سال پہلے قرآن شریف مین موجود تھا جو کہ اب مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وقت مین پورا ہوا اور اس واقعہ کے وقوع پر جو انقلاب مقدر ہین ان کی تفصیل دی گئی ہے مصنفہ فاضل

مجرب ادویہ

حب دافع دائمی قبض۔ اس کے استعمال سے صرف عارضی طور پر قبض کشائی نہین ہوتی بلکہ اندرونی قوی مین جو نقص باعث مرض ہوتا ہے اس سے رفع ہو کر آئندہ تازہ قوت توی کو دفعیہ کا اخراج کے قابل ہوتی ہے قیمت عہ

اکسیر شکم خوش ذائقہ دوا اکثر امراض معدہ کے لئے شفا کا حکم رکھتی ہے قیمت عہ

علاج نکسیر بشرطیکہ ناک کی اندر زخم نہ ہوا اور دماغ سے خون آتا ہو تو ضرور کر آرام ہوجاتا ہے کہ بار ہا ہو رہا ہے مین ملا الذکی دوا قیمت

حب جدید برائے بخارون اور ابتدائی دق اور کھانسی وغیرہ کا علاج جس کا تجربہ خود دفتر ہذا مین ہو چکا ہے۔

روغن بہرہ پن۔ بشرطیکہ مادرزاد بہرہ نہ ہو اکثرون پر تجربہ ہوا کہ آرام ہوگیا ہے قیمت فی شیشی عہ

درد سر کی گولی ہر ایک قسم کے درد کو اس سے فوراً آرام ہوجاتا ہے اعصاب کو طاقت ملتی ہے ۱۲۰ گولی عہ

سرمہ زنگاری اعلیٰ درجہ مقوی بصر۔ دھند نجار آشوب چشم پانی بہنا وغیرہ دیگر امراض چشم کا علاج اعلیٰ درجہ کے اطبا کا خاندانی نسخہ فی تولہ ار

مصفی خون گولیان خالص عشبہ کے جوہر اور چوب چینی کی بنی ہوئی ہین ۱۴ گولی عہ

سلائی گکرہ جسے ہندوستانی زبان مین روہی کہتے ہین خواہ پرانے ہون اس کے استعمال سے آرام ہوجاتا ہے فی سلائی

مذکورہ بالا اشتہار کے حوالہ سے ہر قسم کی درخواست بنام محمد افضل منیجر اخبار البدر قادیان ضلع گورداسپور کے نام آنی چاہیے

تفسیر القرآن بالقرآن۔ ایک بے نظیر تفسیر ہے جسکو ڈاکٹر عبدالحکیم خان صاحب بی اے نے کمال محنت کے ساتھ تصنیف فرما کر بغرض اصلاح حضرۃ مسیح آخر زمان عم اور مولانا مولوی نورالدین صاحب کو نصف سے زیادہ سنادی تھی مسیح الزمان نے وقتاً فوقتاً اسکی نسبت یہ الفاظ ارشاد فرمائے۔ نہایت عمدہ۔ شیرین زبان ہے۔ قرآنی نکات خوب بیان کئے ہین دونون بزرگوار نیز حضرۃ مسیح الزمان اور مولانا مولوی نورالدین علیہما السلام نے بعض بعض جگہ اصلاح بھی کی تھی اب فضل ربانی سے چھپکر طیار ہو چکی ہے خریداران البدر کو پارہ عم کی تفسیر محض مفت ۔ر کے ٹکٹ آنے پر بطور نمونہ روانہ کی جاتی ہے۔ بلا جلد ہے مجلد ہے پارہ الم کی قیمت ۲ر پارہ عم ہر ا ر المشتہر خاکسار فتح محمد خان منیجر مطبع عزیزی مقام تراوڑی ضلع کرنال تمام درخواستین مشتہر کے نام آنی چاہئین نہ کہ دفتر البدر مین

بنارسی مال ہر قسم کا مردانہ و زنانہ مثل ڈوپٹے اور گلبدن۔ غلطات ہر قسم اگر خریدنا ہو تو مشتہر سے خرید ا جاوے۔ اصل اخراجات پر صرف ہر منافع لیا جاویگا اور مال بہت عمدہ خالص نہایت دیانت داری سے ارسال کیا جاویگا۔ المشتہر سید عزیز الرحمن محلہ شالوتہ متصل کتاب گھر کوہ منصوری

مطبع انوار الاسلام قادیان مین ہر قسم کی اردو عربی فارسی چھپائی کا کام بہت عمدہ ہوتا ہے۔

نیوفیشن کے سٹ۔ ناظرین ہمارے یہان بیناکاری کوفت گری کا کام کوٹ قمیص کے سٹ بہت عمدہ طیار ہوتے ہین جن کے اوپر نام سنہری و چاندی اور بیل بوٹا ہوتا ہے ہر شخص اپنا نام ہر زبان مین لکھا سکتا ہے فائدہ یہ ہے کہ بازار کے سٹ بہت جلد خراب ہوجاتے ہین اور یہ عمر بھر مین ایک دفعہ کافی ہین۔

نمبر ا۔ بٹن سٹ نام بھی سنہری کام بھی سنہری قیمت ۱۲ ار نمبر ۲۔ بٹن سٹ نام سنہری اور کام چاندی کا قیمت نمبر ۳۔ بٹن سٹ نام بھی چاندی کا اور کام بھی چاندی کا قیمت ۶ ر نمبر ۴۔ انگشتری بیل بوٹا چاندی کا قیمت ۲ ر خط آنے پر بذریعہ ویلیو پی ایبل روانہ ہوسکتا ہے۔

پتہ۔ ایس جی ایم کمپنی گوجرات پنجاب

عطر عمدہ ہر قسم کا اور تیل خوشبودار ہر قسم کا سرمہ ہر قسم کا۔ دوائی یونانی و انگریزی و مصری ٹیکہ و لنگی ہر قسم و ہر قسم کے۔ رومال و سوسی ہر قسم و ہر قسم کے۔ بنیان۔ وجراب ہر طرح کی دیسی و انگریزی سوئی و داوین۔ کلاہ و ٹوپی ہر قسم کی سادی و کامدار ہر قسم کی۔ گیس لیمپ بٹی۔ کمربند۔ سوہان و سپاہیانہ و چابک ہر طرح کی۔ جوتے خورد و کلاں سادہ و کامدار اور بوٹ و گرگابی اور فلو و دیسی و انگریزی اور پنجابی ولدیانہ و ہندوستانی وغیرہ وغیرہ برتن مرادآبادی گلو بند ہر قسم کے خورد و کلاں قمقمہ مردانہ و زنانہ لکڑی کی اور سنگ کی ہر قسم قفل آہنی و پیتل کے ہر قسم خورد کلاں۔ تولیہ ہر قسم کے۔ دری ہر قسم کی۔ قینچی دیسی و ولایتی ہر قسم کی۔ چاقو دیسی و ولایتی ہر قسم کے

المشتہر حافظ لال احمد احمدی اینڈ کو تاجر بیچھ بازار مارکیٹ اکولہ صوبہ برار

انوار الاسلام پریس قادیان مین محمد افضل و معراج الدین چودہ پرائیٹران کے اہتمام سے چھپا